156110-رمضان المبارک میں عورت کا جان بوجھ کر ماہواری لانا

سوال

میں ان عورتوں میں شامل ہوتی ہوں جنہیں علاج معالجہ کے بغیر ماہواری نہیں آتی، توکیا میرے لیے رمضان المبارک میں ماہواری لانے کی دوائی استعمال کرنی چاہیے تاکہ حیض کا خون آ جائے، کیونکہ ماہواری لانا میرے اختیار میں ہے اگر دوائی استعمال کرونگی تو ماہواری آئیگی وگرنہ نہیں کیا رمضان میں ماہواری لا سکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر عورت کو دوائی کھائے بغیر بالکل ماہواری نہ آتی ہو جیسا کہ سوال میں وارد ہے یا پھر غیر منظم طریقہ سے آئے اور عورت کو ماہواری کا خون لانے یا اسے منظم کرنے کے لیے دوائی کھانے کی ضرورت ہو تو دوائی استعمال کر کے ماہواری لانے میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ دوائی اور علاج مباح ہو، اور اس کے استعمال سے عورت کو ضرر اور نقصان نہ ہوتا ہو.

اس لیے جب دوائی استعمال کرنے کے بعد ماہواری آ جائے تو ماہواری کی مدت میں عورت نماز روزہ چھوڑ دے گی روزہ کی قضاء کریگی لیکن نماز کی قضاء نہیں، جیسا کہ سب عورتیں ماہواری کے ایام میں کرتی ہیں.

امام نووی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

" اگر عورت ماہواری کے لیے دوائی استعمال کرے اور اسے ماہواری آ جائے تو اس پر نماز کی قضاء لازم نہیں ہوگی اور اسی طرح اگر وہ بچہ ضائع کرنے کے لیے دوائی استعمال کرے اور حمل ساقط ہو جائے اور اسے نفاس کا خون آئے تو صحیح قول کے مطابق مدت نفاس کی نمازوں کی قضاء نہیں کریگی " انتہی

دیکھیں : المجموع (10/3).

دوم :

عورت کے لیے رمضان المبارک میں یا رمضان کے قریب آنے پر رمضان کے روزے نہ رکھنے کے مقصد سے عمدا اور جان بوجھ کر ایسی دوائی استعمال کرنی حرام ہے.

مرداوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" حصول حیض کے لیے دوائی استعمال کرنا جائز ہے، اسے شیخ تقی الدین یعنی ابن تیمیہ نے بیان کیا اور الفروع میں اس پر اقتصار کیا ہے، لیکن رمضان المبارک قریب آنے پر رمضان کے روزے نہ رکھنے کی بنا پر استعمال کرنا جائز نہیں، اسے ابو یعلی الصغیر نے بیان کیا ہے.

میں کہتا ہوں : (یعنی مرداوی) اس کا کوئی مخالف نہیں ہے " انتہی

دیکھیں : الانصاف (273/1) اور الفروع (393/1) اور الفتاوی الکبری (315/5).

اور شیخ منصور البھوتی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" عورت کے لیے حصول حیض کے لیے مباح دوائی استعمال کرنا جائز ہے ، لیکن رمضان کے روزے چھوڑنے کے لیے قرب رمضان میں دوائی استعمال کرنی جائز نہیں ، سفر کی طرح تاکہ وہ روزے چھوڑ سکے " انتہی

دیکھیں : کشاف القناع (218/1).

واللہ اعلم.